

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۴﴾ وَ اذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُونَ	وَ	اذْكُرْ	رَبَّكَ	فِي	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا
تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کر	پروردگار اپنے کو	بیچ	جی اپنے کے	عاجزی سے

کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۲۴﴾ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی

وَ خِيفَةً وَ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

وَ	خِيفَةً	وَ	دُونَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْآصَالِ
اور	ڈر سے	اور	کم	آواز سے	سے	بات	صبح کو	اور	شام کو

اور خوف سے اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو

وَ لَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۲۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	لَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْغَافِلِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	مت	ہو	سے	غافلوں	بے شک	جو لوگ کہ	نزدیک ہیں	تیرے رب کے

اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا ﴿۲۵﴾ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت

لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿۲۶﴾

لَا	يَسْتَكْبِرُونَ	عَنْ	عِبَادَتِهِ	وَ	يُسَبِّحُونَهُ	وَ	لَهُ	يَسْجُدُونَ
نہیں	تکبر کرتے	سے	عبادت اس کی	اور	تسبیح کرتے ہیں اس کی	اور	واسطے اس کے	سجدہ کرتے ہیں

سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں ﴿۲۶﴾

رکوعاتها ۱۰

۸ سُورَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸

آیاتها ۷۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۖ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُولِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	غنیمت	کہہ	غنیمت	واسطے اللہ کے ہے	اور	واسطے رسول کے	پس ڈرو	اللہ سے

(اے محمد ﷺ مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے)۔ کہہ دو کہ غنیمت اللہ اور اس کے

السجدة الثالثة
﴿۲۶﴾

وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنْتُمْ

وَأَصْلِحُوا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَأَطِيعُوا	اللَّهُ	وَرَسُولَهُ	إِن كُنْتُمْ
اور درست کرو معاملے	آپس کے	اور اطاعت کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگر ہو تم

رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول

مُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَجِلَتْ

مُؤْمِنِينَ	إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	إِذَا	ذَكَرَ	اللَّهُ	وَجِلَتْ
ایمان والے	سوائے اس کے نہیں کہ	ایمان والے	وہ لوگ ہیں کہ	جب	یاد کیا جائے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں

کے حکم پر چلو ۝ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل

قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تَلَّيْتْ عَلَيْهِمْ آيَةً زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

قُلُوبُهُمْ	وَ	إِذَا	تَلَّيْتْ	عَلَيْهِمْ	آيَةً	زَادَتْهُمْ	إِيمَانًا	وَعَلَىٰ	رَبِّهِمْ
دل ان کے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیوں اس کی	زیادہ کرتی ہیں ان کو	ایمان اور	اوپر اپنے رب کے		

ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِنْهُمْ رَزَقْنَاهُمْ

يَتَوَكَّلُونَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَمِنْهُمْ	رَزَقْنَاهُمْ
توکل کرتے ہیں	وہ لوگ کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور اس چیز سے کہ	دیا ہم نے ان کو

بھروسہ رکھتے ہیں ۝ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں)

يُنْفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۖ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ

يُنْفِقُونَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجَاتٌ	عِنْدَ
خرچ کرتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں	ایمان والے	سچے	واسطے ان کے	درجے ہیں	نزدیک

خرچ کرتے ہیں ۝ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے)

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ

رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ	كَمَا	أَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ
ان کے رب کے	اور بخشش ہے	اور رزق ہے	کرامت والا	جس طرح	نکالا تجھ کو	رب تیرے نے	سے

درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے ۝ (ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اسی طرح نکلتا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو

بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ۝

بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّ	فَرِيقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِينَ	لَكَرِهُونَ
گھریے	ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	سے	مسلمانوں	البتہ ناخوش رکھتے تھے

تدبیر کے ساتھ گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ۝

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّهُمْ يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ

يُجَادِلُونَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَأَنَّهُمْ	يُسَاقُونَ	إِلَى	الْمَوْتِ
جھگڑا کرتے تھے تجھ سے	بچ	حق کے	پیچھے	اس کے کہ	ظاہر ہوا	گویا کہ	ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۚ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ

وَهُمْ	يَنْظُرُونَ	وَ	إِذْ	يَعِدُكُمُ	اللَّهُ	إِحْدَى	الطَّائِفَتَيْنِ	أَنَّهَا	لَكُمْ
اور	وہ	دیکھتے ہیں	اور	جب	وعدہ کرتا تھا تم کو	اللہ	ایک کا	دو جماعتوں میں سے	یہ واسطے تمہارے ہے

اور اسے دیکھ رہے ہیں ۚ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابو جہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ

وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ

وَتَوَدُّونَ	أَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُونُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيدُ	اللَّهُ	أَنْ	يُحِقَّ
اور	تم دوست رکھتے تھے	یہ کہ	بن	شوکت والا	ہوے	واسطے تمہارے	اور	ارادہ کرتا ہے	اللہ	یہ کہ ثابت کرے

تمہارا (مُخَر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو قافلہ ہے (شان و شوکت) یعنی بے ہتھیار ہے وہ تمہارے ہاتھ آ جائے اور اللہ چاہتا تھا کہ

الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۚ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

الْحَقَّ	بِكَلِمَاتِهِ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكَافِرِينَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
حق کو	اپنی باتوں سے	اور	کاٹے	جڑ	کافروں کی	تاکہ سچا کرے	دین کو	اور جھوٹا کرے

اپنے فرمان سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک) دے ۚ تاکہ سچ کو سچ

الْبَاطِلَ ۚ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۚ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُونَ	إِذْ	تَسْتَغِيثُونَ	رَبَّكُمْ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں	گنہگار	جس وقت	فریاد کرتے تھے تم	رب اپنے سے

اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش ہی ہوں ۚ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِآلِفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٩﴾

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	أَنِّي	مُمِدُّكُمْ	بِآلِفٍ	مِّنَ	الْمَلَائِكَةِ	مُرْدِفِينَ
پس قبول کیا	واسطے تمہارے	یہ کہ میں	مددوں گا تم کو	ساتھ ہزار کے	سے	فرشتوں	لگاتار آنے والے

دعا قبول کر لی۔ (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ﴿۹﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

وَمَا	جَعَلَهُ	اللَّهُ	إِلَّا	بُشْرَىٰ	وَلِتَطْمَئِنَّ	بِهِ	قُلُوبُكُمْ	وَمَا	النَّصْرُ
اور	نہیں	کیا اس کو	اللہ نے	مگر	خوش خبری	اور	تاکہ آرام پکڑیں	ساتھ اسکے	دل تمہارے

اور اس (مدد) کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد تو

إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيكُمْ

إِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللَّهُ	إِنَّ	اللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	اِذْ	يُغَشِّيكُمْ
مگر	سے	نزدیک	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	جبکہ	ڈھانکتا تھا تم کو

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے ﴿۱۰﴾ جب اس نے

النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُمْ بِهِ

النُّعَاسَ	أَمَنَةً	مِّنْهُ	وَيُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	مَاءً	لِّيُطَهِّرَ	كُمْ بِهِ
اُدھ سے	امن	طرف اُکی سے	اور اتارتا تھا	اوپر تمہارے	سے	آسمان	پانی کو	تاکہ پاک کرے تم کو	ساتھ اسکے

(تمہاری) تسکین کے لیے اپنی طرف سے تمہیں نیند (کی چادر) اڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس

وَيَذْهَبَ عَنْكُمُ رَجَزُ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

وَيَذْهَبَ	عَنْكُمُ	رَجَزُ	الشَّيْطَانِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلَى	قُلُوبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ
اور دور کرے	تم سے	نجاست	شیطان کی	اور تاکہ باندھ دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	اور ثابت رکھے

سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دور کر دے اور اس لیے بھی کہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے

بِهِ الْأَقْدَامَ ۖ اِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبَّتُوا

بِهِ	الْأَقْدَامَ	اِذْ	يُوحِي	رَبُّكَ	إِلَى	الْمَلَائِكَةِ	أَنِّي	مَعَكُمْ	فَثَبَّتُوا
ساتھ اسکے	قدم تمہارے	جس وقت	وحی پہنچاتا تھا	رب تیرا	طرف	فرشتوں کے	یہ کہ میں	ساتھ تمہارے ہوں	ثابت رکھو

پاؤں جمائے رکھے ﴿۱۱﴾ جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم

الَّذِينَ آمَنُوا سَأَلْنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

الَّذِينَ	آمَنُوا	سَأَلْنِي	فِي	قُلُوبِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	البتہ ڈالوں گا میں	بچ	دلوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	رعب

مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت ڈالے دیتا ہوں

فَاصْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاصْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۚ ذٰلِكَ

فَاصْرِبُوا	فَوْقَ	الْأَعْنَاقِ	وَ	اصْرِبُوا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ
پس مارو	اوپر	گردنوں کے	اور	مارو	ان میں سے	ہر	پور پر	یہ

تو ان کے سر مار (کر) اڑا دو اور اُن کا پور پور مار (کر توڑ) دو (۱۲) یہ (سزا)

بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ

بِأَنَّهُمْ	شَاقُّوا	اللَّهَ	وَ	رَسُولَهُ	وَ	مَنْ	يُشَاقِقِ	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	فَإِنَّ	اللَّهَ
اس واسطے ہے کہ	خلاف کیا انہوں نے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	اور	جو کوئی	خلاف کرے	اللہ کا	اور اس کے رسول کا	پس بیشک	اللہ

اس لیے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ ذٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ

شَدِيدٌ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوقُوهُ	وَ	أَنَّ	لِلْكَافِرِينَ	عَذَابٌ
سخت	عذاب کرنے والا ہے	یہ ہے	پس چکھ لو اس کو	اور	بیشک	واسطے کافروں کے	عذاب ہے

بھی سخت عذاب دینے والا ہے (۱۳) یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لیے (آخرت میں) دوزخ

النَّارِ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِذَا الْقِيَمَةُ ۚ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ رَحَفًا ۚ فَاِذَا

النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	اِذَا	الْقِيَمَةُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	رَحَفًا	فَاِذَا
آگ کا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جس وقت کہ	ملاقات کرو تم	ان لوگوں سے کہ	کافر ہوئے	لشکر باندھ کر	پس نہ

کا عذاب (بھی تیار) ہے (۱۴) اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو

تَوَلَّوْهُمْ ۚ الْاَدْبَارُ ۚ وَمَنْ يُؤَلِّمُ يَوْمَئِذٍ دُبْرَكَ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

تَوَلَّوْهُمْ	الْاَدْبَارُ	وَ	مَنْ	يُؤَلِّمُ	يَوْمَئِذٍ	دُبْرَكَ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیروا ان سے	پیٹھ کو	اور	جو کوئی	پھیر دے ان سے	اس دن	پیٹھ اپنی	مگر	ہنر کرتا ہو

تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا (۱۵) اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لیے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے)

لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ

لِقِتَالٍ	أَوْ	مُتَحَيِّزًا	إِلَىٰ	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَاءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللَّهِ	وَمَا لَهُ
لڑائی کا	یا	جالمتا ہو	طرف	جماعت کی	پس تحقیق	پھر آیا	ساتھ غصے کے	طرف سے	اللہ کی	اور جگہ اس کی

یا اپنی فوج میں جالمتا چاہے اُن سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے

جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ

جَهَنَّمَ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوهُمْ	وَ	لَكِنَّ	اللَّهِ	قَتَلَهُمْ
دوزخ ہے	اور	بری جگہ ہے	پھر جانے کی	پس نہیں	قتل کیا تم نے ان کو	اور	لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو

اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے ﴿۱۶﴾ تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا۔

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ

وَمَا	رَمَيْتَ	إِذْ	رَمَيْتَ	وَ	لَكِنَّ	اللَّهِ	رَمَىٰ	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِينَ
اور نہ	پھینکا تھا تو نے	جس وقت	پھینکا تھا	اور	لیکن	اللہ نے	پھینکا تھا	اور تاکہ آزمائے	مؤمنین کو

اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے نکلریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ فرض تھی کہ مؤمنوں کو اپنے

مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا ۖ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ

مِنْهُ	بَلَاءٌ	حَسَنًا	إِنَّ	اللَّهِ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	ذَلِكُمْ	وَ	أَنَّ	اللَّهِ
اس سے	آزمائش	اچھی	بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بات یہ ہے	اور	یہ کہ	اللہ

(احسانوں) سے اچھی طرح آزمائے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۱۷﴾ (بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ

مُوهِنٌ كَيْدَ الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ

مُوهِنٌ	كَيْدَ	الْكَافِرِينَ	إِنْ	تَسْتَفْتِحُوا	فَقَدْ	جَاءَكُمُ	الْفَتْحُ
ست کرنے والا ہے	مکر	کافروں کا	اگر	فتح چاہتے ہو تم	پس تحقیق	آئی تمہارے پاس	فتح

کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے ﴿۱۸﴾ اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے پاس فتح آچکی۔

وَإِنْ تَنْتَهُوا فَنُحْيِيكُمْ ۖ وَإِنْ تَعُدُّوا نَعُدُّكُمْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

وَ	إِنْ	تَنْتَهُوا	فَنُحْيِيكُمْ	وَ	إِنْ	تَعُدُّوا	نَعُدُّكُمْ	وَلَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	بازرہتے ہو	پس وہ بہتر ہے	اور	اگر	پھر آؤ تم	پھر آئیں گے تم	اور ہرگز نہ	کفایت کریگی	تم سے

(دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے

فَتُكْمُ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ ۚ وَ أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

فَتُكْمُ	شَيْئًا	وَّ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	أَنَّ	اللَّهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِينَ
جماعت تمہاری	کچھ	اور	اگرچہ	بہت ہو	اور	یہ کہ	اللہ	ساتھ	مسلمانوں کے ہے

اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَطِيعُوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور	مت	پھرو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

عَنْهُ	وَأَنْتُمْ	تَسْمَعُونَ	وَ	لَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	قَالُوا
اس سے	اور تم	سننے ہو	اور	مت	ہو	ماند ان لوگوں کی کہ	کہتے ہیں

نہ کرو اور تم سننے ہو ﴿۲۰﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُونَ	إِنَّ	شَرَّ	الدَّوَابِّ	عِنْدَ	اللَّهِ
سنا ہم نے	اور	وہ	نہیں	سننے	بیشک	بدتر	چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے

کہ ہم نے (حکم اللہ) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سننے ﴿۲۱﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ

الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِينَ	لَا	يَعْقِلُونَ	وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللَّهُ	فِيهِمْ
بہرے	گو نکلے ہیں	وہ جو	نہیں	سمجھتے	اور	اگر	جانتا	اللہ	بیچان کے

بہرے گو نکلے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ﴿۲۲﴾ اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا

خَيْرًا لَّا سَمِعَهُمْ ۖ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ

خَيْرًا	لَّا سَمِعَهُمْ	وَلَوْ	أَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَهُمْ
بھلائی	البتہ سنا تا ان کو	اور اگر اب	سنا دے ان کو	البتہ پھر جاویں	اور وہ اس سے

تو ان کو سننے کی توفیق بخشا۔ اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر

مُعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

مُعْرِضُونَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ
منہ پھیرنے والے ہیں	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	پکارنا قبول کرو	واسطے اللہ کے

بھاگ جاتے ﴿۲۳﴾ مومنو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ

وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور واسطے رسول کے	جب	پکارے تم کو	واسطے اس کے کہ	زندہ کرے تم کو	اور	جانو	یہ کہ	اللہ

تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگئی (جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ وَاَنَّهُۥٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾

يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهِ	وَاَنَّهُۥٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ
حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور	اس کے دل کے	اور یہ کہ	طرف اس کے	اکٹھے کیے جاؤ گے

آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے رو برو جمع کیے جاؤ گے ﴿۲۴﴾

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً ۚ

وَاتَّقُوا	فِتْنَةً	لَا	تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَاصَّةً
اور ڈرو	اس فتنہ سے کہ	نہ	پہنچے	ان لوگوں کو کہ	ظلم کرتے ہیں	تم میں سے	خاص کر

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں پر واقع نہ ہو گا جو تم میں گنہگار ہیں

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْا اِذْ اَنْتُمْ

وَاعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَاذْكُرُوْا	اِذْ	اَنْتُمْ
اور جانو	یہ کہ	اللہ	سخت	عذاب کرنے والا ہے	اور یاد کرو	جس وقت کہ	تھے تم

اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
تھوڑے	ناتوان گئے جاتے تھے	پہچ	زمین کے	ڈرتے تھے	یہ کہ

زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں

يَتَخَفَتُكُمُ النَّاسُ فَأُولَئِكَمُ وَإَيْدِكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقُكُمْ

يَتَخَفَتُكُمُ	النَّاسُ	فَأُولَئِكَمُ	وَإَيْدِكُمْ	بِنَصْرِهِ	وَ	رَزَقُكُمْ
اچک لے جاویں تم کو	لوگ	پس جگہ دی تم کو	اور قوت دی تم کو	ساتھ مدد اپنی کے	اور	روزی دی تم کو

اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

مِّنَ	الطَّيِّبَاتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
سے	پاکیزہ چیزوں	تاکہ تم	شکر کرو	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو!

لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنَتَكُمْ وَأَنْتُمْ

لَا	تَخُونُوا	اللَّهَ	وَالرَّسُولَ	وَتَخُونُوا	أَمْنَتَكُمْ	وَأَنْتُمْ
مت	خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور مت خیانت کرو	امانتوں اپنی کی	اور ہوتے

نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو)

تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

تَعْلَمُونَ	وَاعْلَمُوا	أَنَّمَا	أَمْوَالُكُمْ	وَأَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
جانتے	اور جانو	یہ کہ	مال تمہارے	اور اولاد تمہاری	فتنہ ہے

جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے

وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وَأَنَّ	اللَّهَ	عِنْدَهُ	أَجْرٌ	عَظِيمٌ	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور	یہ کہ	اللہ	نزدیک اس کے	بڑا ثواب ہے	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿۲۸﴾ مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو

إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ

إِنْ	تَتَّقُوا	اللَّهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَيُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
اگر	پرہیزگاری کرو گے	اللہ کی	کرے گا	واسطے تمہارے	امتیاز	اور دور کرے گا	تم سے

وہ تمہارے لیے امر فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دے گا) اور تمہارے گناہ مٹا

سَيَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾ وَإِذْ

سَيَاتِكُمْ	وَيَغْفِرْ لَكُمْ	وَاللَّهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيمِ	وَإِذْ
برائیاں تمہاری	اور بخشے گا واسطے تمہارے	اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	اور جس وقت

دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور (اے محمد ﷺ اس وقت کو یاد کرو) جب

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ

يَمْكُرُ بِكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لِيُثْبِتُوكَ	أَوْ	يَقْتُلُوكَ	أَوْ
مکر کرتے تھے ساتھ تیرے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	تاکہ بند رکھیں تجھ کو	یا	مار ڈالیں تجھ کو	یا

کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا

يُخْرِجُوكَ ۖ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ

يُخْرِجُوكَ	وَالَّذِينَ	يَمْكُرُونَ	وَاللَّهُ	يَمْكُرُ	وَاللَّهُ	خَيْرٌ
نکال دیں تجھ کو	اور	مکر کرتے تھے وہ	اور	مکر کرتا تھا	اللہ	اور اللہ نیک

(ظن سے) نکال دیں۔ تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا۔ اور اللہ سب سے بہتر چال

الْمُكْرِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَّا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا

الْمُكْرِينَ	وَ	إِذَا	تُثْلَىٰ	عَلَيْهِمْ	أَيْتَنَّا	قَالُوا	قَدْ	سَمِعْنَا
مکر کرنے والوں کا ہے	اور	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	کہتے ہیں	تحقیق	سنائے

چلنے والا ہے ﴿۳۰﴾ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے

لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۖ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ

لَوْ	نَشَاءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هَذَا	إِنْ	هَذَا	إِلَّا	أَسَاطِيرُ
اگر	چاہیں ہم	البتہ کہہ لیں	مانند	اس کی	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں

اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی

الْأَوَّلِينَ ﴿۳۱﴾ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ

الْأَوَّلِينَ	وَ	إِذْ	قَالُوا	اللَّهُمَّ	إِنْ	كَانَ	هَذَا	هُوَ الْحَقُّ	مِنْ
پہلوں کی	اور	جب	کہا انہوں نے	یا اللہ	اگر	ہے	یہ	یہی حق	سے

حکایتیں ہیں ﴿۳۱﴾ اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو

عِنْدَكَ فَأَمْطِرُ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوِائْتِنَا

عِنْدَكَ	فَأَمْطِرُ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً	مِّنَ	السَّمَاءِ	أَوِائْتِنَا
----------	------------	-----------	-----------	-------	------------	--------------

نزدیک تیرے	پس برسے	اوپر ہمارے	پتھر	سے	آسمان	یا لے آہم پر
------------	---------	------------	------	----	-------	--------------

ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۳۲ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ

بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	وَمَا	كَانَ	اللَّهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	وَأَنْتَ
-----------	---------	-------	-------	---------	-----------------	----------

عذاب	درد دینے والا	اور	نہیں	تھا	اللہ	کہ عذاب کرے ان کو
------	---------------	-----	------	-----	------	-------------------

عذاب بھیج ۳۲ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں

فِيهِمْ ۝۳۳ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۳۴

فِيهِمْ	وَمَا	كَانَ	اللَّهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَهُمْ	يَسْتَغْفِرُونَ
---------	-------	-------	---------	---------------	--------	-----------------

بچان کے تھا	اور	نہیں	تھا	اللہ	عذاب کرنے والا ان کو	اور وہ ہوں
-------------	-----	------	-----	------	----------------------	------------

عذاب دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے ۳۴

وَمَا لَهُمْ آلَا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ

وَمَا	لَهُمْ	آلَا	يُعَذِّبَهُمُ	اللَّهُ	وَهُمْ	يَصُدُّونَ
-------	--------	------	---------------	---------	--------	------------

اور	کیا ہے	واسطے ان کے	یہ کہ نہ	عذاب کرے ان کو	اللہ	اور وہ
-----	--------	-------------	----------	----------------	------	--------

اور (اب) ان کے لیے کون سی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے جب کہ وہ مسجد

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ ۚ إِنْ أَوْلِيَاءُكَ إِلَّا الْمُتَّقُونَ

الْحَرَامِ	وَمَا	كَانُوا	أَوْلِيَاءَ	إِنْ	أَوْلِيَاءُكَ	إِلَّا
------------	-------	---------	-------------	------	---------------	--------

حرام	اور نہیں	ہیں وہ	اختیار والے اس کے	نہیں	اختیار والے اس کے	مگر
------	----------	--------	-------------------	------	-------------------	-----

محترم (میں نماز پڑھنے) سے روکتے ہیں اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۵ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

وَلَكِنَّ	أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَمَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ
-----------	--------------	-----	-------------	-------	-------	-------------

اور لیکن	بہت ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	ہے
----------	-----------	------	-------	-----	------	----

لیکن اُن میں کے اکثر نہیں جانتے ۳۵ اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور

الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

الْبَيْتِ	إِلَّا	مُكَاءً	وَتَصْدِيَةً	فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
کعبۃ اللہ کے	مگر	سیٹیاں بجا	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب کو	بسبب اسلکے

تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ

كُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُنْفِقُونَ
تھے تم	کفر کرتے	بیشک	جو لوگ	کافر ہوئے	خرچ کرتے ہیں

عذاب (کامزہ) چکھو ﴿۳۵﴾ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ

أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ

أَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوا	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	فَسَيُنفِقُونَهَا	ثُمَّ
مال اپنا	تاکہ بند کریں	سے	راہ	اللہ کی	پس البتہ خرچ کریں گے ان کو	پھر

کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکیں سو ابھی اور خرچ کریں گے مگر

تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ۖ ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ

تَكُونُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُونَ	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَىٰ
ہوگا	اوپر ان کے	افسوس	پھر	مغلوب کیے جائیں گے	اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں

آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لیے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگ دوزخ کی طرف

جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾ لِيَبَيِّرَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

جَهَنَّمَ	يُحْشَرُونَ	لِيَبَيِّرَ	اللَّهُ	الْخَبِيثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
دوزخ کی	اکٹھے کیے جائیں گے	تاکہ جدا کر دے	اللہ	ناپاک کو	سے	پاک

ہائے جائیں گے ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضٌ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكَبُ جَمِيعًا

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيثَ	بَعْضٌ	عَلَىٰ	بَعْضٍ	فَيَرْكَبُ	جَمِيعًا
اور کرے	ناپاک کو	بعض اس کا	اوپر	بعض کے	پس اس کو وہ ڈھیر کر دے	اکٹھا

اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۳۷﴾ قُلْ

فَيَجْعَلُهُ	فِي	جَهَنَّمَ	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُونَ	قُلْ
پس کرے اس کو	بچ	دوزخ کے	یہ لوگ	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	کہہ

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ (اے پیغمبر)

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ اِنْ يَنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ

لِّلَّذِينَ	كَفَرُوا۟	اِنْ	يَنْتَهُوْا	يُغْفَرْ لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے ہیں	اگر	باز آجائیں	بخشا جائے گا واسطے ان کے	جو کچھ کہ	گزر گیا ہے

کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا

وَ اِنْ يَّعُوْذُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۚ وَ قَاتِلُوْهُمْ

وَ اِنْ	يَّعُوْذُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ قَاتِلُوْهُمْ
اور اگر	پھر کریں	پس تحقیق	گزری ہے	عادت	پہلوں کی	اور لڑو ان سے

اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں بڑتا جائے گا) ﴿۳۸﴾ اور ان

حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةً وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلّٰهِ ۚ فَاِنْ

حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةً	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهُ	لِلّٰهِ	فَاِنْ
یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہو	دین	تمام	واسطے اللہ کے	پس اگر

لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو جائے اور اگر

اَنْتَهُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا

اَنْتَهُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا
باز رہیں	پس بیشک	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہیں	دیکھنے والا ہے	اور	اگر	پھر جائیں

باز آجائیں تو اللہ اُن کے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر روگردانی کریں

فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۖ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

فَاعْلَمُوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
پس جانو	یہ کہ	اللہ	دوست ہے تمہارا	اچھا	دوست ہے	اور	اچھا	مدد دینے والا ہے

تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے ﴿۴۰﴾

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ

وَ	اعْلَمُوا	أَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَإِنَّ	لِلَّهِ	خُمُسَهُ	وَلِلرَّسُولِ
اور	جانو تم	یہ کہ جو کچھ	غنیمت ملے	کسی	چیز سے	پس بیشک	واسطے اللہ کے ہے	پانچواں حصہ اس کا	اور واسطے رسول کے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ إِن كُنتُمْ

وَلِذِي	الْقُرْبَىٰ	وَالْيَتَامَىٰ	وَالْمَسْكِينِ	وَابْنِ	السَّبِيلِ	ۚ	إِن	كُنتُمْ
اور واسطے	قربابت داروں کے	اور واسطے یتیموں کے	اور واسطے مسکینوں کے	اور	مسافروں کے		اگر	ہو تم

اور اہل قربابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم

أَمْنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّقَىٰ

أَمْنْتُمْ	بِاللَّهِ	وَمَا	أُنزِلْنَا	عَلَىٰ	عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	التَّقَىٰ
ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور جو کچھ	اتارا ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن	ملیں تھیں

اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں

الْجَمْعُ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۱ اِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الْجَمْعُ	ۖ	وَاللَّهُ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	۝۳۱	اِذْ	أَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ
دو جماعتیں	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے		جس وقت کہ	تھے تم	کنارے

مٹھ بھیڑ ہو گئی اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۳۱) اِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۖ وَلَوْ

الدُّنْيَا	وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوَىٰ	وَالرَّكْبُ	أَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَلَوْ		
دولے پر	اور	وہ تھے	کنارے	پرلے پر	اور	سوار	نیچے تھے	تم سے	اور اگر

کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اُتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے

تَوَاعَدْتُمْ لَا خِتْلَفْتُمْ فِي الْبَيْعِ ۚ وَلَكِنْ لِّيَقْضَىٰ اللَّهُ أَمْرًا

تَوَاعَدْتُمْ	لَا	خِتْلَفْتُمْ	فِي	الْبَيْعِ	ۚ	وَلَكِنْ	لِّيَقْضَىٰ	اللَّهُ	أَمْرًا
وعدہ کرتے تم	البتہ اختلاف کرتے	بیچ	وعدے کے	اور	لیکن	تاکہ تمام کرے	اللہ	اس کام کو کہ	

(لیے) آپس میں قرار داکر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر

كَانَ مَفْعُولًا لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ

كَانَ	مَفْعُولًا	لِّیَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَّ	يَحْيَىٰ	مَنْ	حَيَّ
تھا	کرنا	تاکہ ہلاک ہو جائے	وہ شخص کہ	ہلاک ہوا ہے	سے	دلیل	اور	جیتا رہے	وہ جو	جیتا ہے

رہنے والا تھا اُسے کہ ہی ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی

عَنْ بَيِّنَةٍ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝۴۲ اذْیُرِیْکُمْ اللَّهُ فِی

عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَسَمِيعٌ	عَلِيمٌ	اِذْ	یُرِیْکُمْ	اللَّهُ	فِی
سے	دلیل	اور	بیشک	اللہ	البتہ سننے والا	جاننے والا ہے	جس وقت	دکھاتا تھا ان کو	اللہ	بچ

حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے ۝۴۲ اس وقت اللہ نے تمہیں

مَنَامٍ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرٰکُمْ کَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَتَنٰزَعْتُمْ فِی

مَنَامٍ	قَلِيلًا	وَ	لَوْ	أَرٰکُمْ	کَثِیْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	تَنٰزَعْتُمْ	فِی
تیرے خواب کے	تھوڑے	اور	اگر	دکھاتا تھو کو	بہت	البتہ سستی کرتے تم	اور	البتہ جھگڑتے تم	بچ

خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اُس) میں

الْأَمْرِ وَلَکِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۖ إِنَّهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۴۳ وَاِذْ

الْأَمْرِ	وَلَکِنَّ	اللَّهَ	سَلَّمَ	إِنَّهُ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	وَ	اِذْ
کام کے	اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو	اور	جس وقت کہ	

جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچالیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے ۝۴۳ اور اس

یُرِیْکُمْوَهُمْ اِذِالتَّقِیْتُمْ فِیْ اَعِیْنِکُمْ قَلِیْلًا وَّیَقْلِلْکُمْ فِیْ اَعِیْنِهِمْ

یُرِیْکُمْوَهُمْ	اِذْ	التَّقِیْتُمْ	فِیْ	اَعِیْنِکُمْ	قَلِیْلًا	وَّیَقْلِلْکُمْ	فِیْ	اَعِیْنِهِمْ
دکھاتا تھا تم کو ان کافروں کو	جب	ملے تم	بچ	آنکھوں تمہاری کے	تھوڑے	اور تھوڑا دکھاتا تھا تم کو	بچ	اُنکی آنکھوں کے

وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا

لِیَقْضِیَ اللَّهُ أَمْرًا کَانَ مَفْعُولًا ۖ وَ اِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۴۴

لِیَقْضِیَ	اللَّهُ	أَمْرًا	کَانَ	مَفْعُولًا	وَ	اِلٰی	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْأُمُورُ
تاکہ تمام کرے	اللہ	وہ کام کہ	تھا	کرنا	اور	طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام

تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے ۝۴۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	إِذَا	لَقِيتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوا	وَاذْكُرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو	جب	ملاقات کرو تم	ایک جماعت سے	پس ثابت رہو	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿۳۵﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا

لَعَلَّكُمْ	تَفْلَحُونَ	وَأَطِيعُوا	اللَّهَ	وَرَسُولَهُ	وَلَا	تَنَازَعُوا
تا کہ تم	چھٹکارا پاؤ	اور فرمانبرداری کرو	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور مت	جھگڑو آپس میں

تا کہ مراد حاصل کرو ﴿۳۵﴾ اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا

فَتَقَسَّلُوا وَتَذَهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

فَتَقَسَّلُوا	وَتَذَهَبَ	رِيحُكُمْ	وَاصْبِرُوا	إِنَّ	اللَّهَ	مَعَ
پس سست ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	ہوا تمہاری	اور صبر کرو	بے شک	اللہ	ساتھ ہے

کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

الصَّابِرِينَ	وَلَا	تَكُونُوا	كَالَّذِينَ	خَرَجُوا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
صبر کرنے والوں کے	اور مت	ہو تم	مانند ان لوگوں کی کہ	نکلے وہ	سے	اپنے گھروں

والوں کا مددگار ہے ﴿۳۶﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اترتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لیے) اور لوگوں کو

بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا

بَطْرًا	وَرِئَاءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّونَ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَاللَّهُ	بِمَا
اترا کر	اور	دکھانے کو	لوگوں کے	اور بند کرتے تھے	سے	راہ	اللہ کی	اور اللہ اس چیز کے کہ

دکھانے کے لیے گھروں سے نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ

يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۳۷﴾ وَإِذْ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

يَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ	وَإِذْ	زَيْنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَانُ	أَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ
کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	زینت دی	واسطے ان کے	شیطان نے	ان کے عملوں کو	اور کہا

اُن پر احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۳۷﴾ اور جب شیطان نے اُن کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج

لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمْ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَإِنِّي	جَارٌ لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
نہیں	غالب	تم پر	آج کے دن	کوئی	لوگوں میں سے	اور بیشک میں	حمایتی ہوں تمہارا	پس جب	نمودار ہوئیں

کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک

الْفِئْتَنِ نَكَصَ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَى

الْفِئْتَنِ	نَكَصَ	عَلَى	عَقَبَيْهِ	وَقَالَ	إِنِّي	بَرِيءٌ	مِّنْكُمْ	إِنِّي	أَرَى
دو جماعتیں	پھر گیا	اوپر	اپنی دونوں ایڑیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں

دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں میں تو ایسی

مَا لَا تَرُونَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ إِذْ

مَا	لَا	تَرُونَ	إِنِّي	أَخَافُ	اللَّهَ	وَاللَّهُ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	إِذْ
جو کچھ	نہیں	دیکھتے تم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	تخت	عذاب کرنا والا ہے	جس وقت کہ

چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ سے ڈر لگتا ہے۔ اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۴۷) اُس وقت

يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرْهَوْلَاءِ

يَقُولُ	الْمُنَافِقُونَ	وَالَّذِينَ	فِي	قُلُوبِهِم	مَّرَضٌ	غَرْهَوْلَاءِ
کہتے تھے	منافق	اور وہ لوگ کہ	بچ	ان کے دلوں کے	بیماری ہے	فریب دیا ہے

منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر

دِينُهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ وَلَوْ

دِينُهُمْ	وَمَنْ	يَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	فَإِنَّ	اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	وَلَوْ
انکے دین نے	اور جو کوئی	توکل کرے	اوپر	اللہ کے	پس بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اور کاش کہ

رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (۴۸) اور کاش تم

تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ

تَرَىٰ	إِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الْمَلَائِكَةُ	يَضْرِبُونَ	وُجُوهَهُمْ
دیکھتے تو	جس وقت کہ	قبض کرتے ہیں	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے منہ کو

اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور

وَأَذْبَارَهُمْ ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ

وَأَذْبَارَهُمْ	وَذُوقُوا	عَذَابَ	الْحَرِيقِ	ذَلِكَ	بِمَا	قَدَّمْتُمْ
اور ان کی بیٹیوں کو	اور	عذاب	جہنم کا	یہ	بہت	آگے بھیجا ہے

تھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو ﴿۵۰﴾ یہ اُن (اعمال) کی سزا ہے جو

أَيَّدِيكُمْ وَ أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٥١﴾ كَذَّابِ اِل

أَيَّدِيكُمْ	وَأَنَّ	اللَّهِ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيدِ	كَذَّابِ اِل
ہاتھوں تمہارے نے	اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	واسطے بندوں کے

تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۵۱﴾ جیسا حال

فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَآخَذَهُمْ

فِرْعَوْنَ	وَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَفَرُوا	بِآيَاتِ	اللَّهِ	فَآخَذَهُمْ
فرعون کی	اور	وہ لوگ کہ	سے	پہلے ان	کافر ہوئے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے

اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ

اللَّهُ	بِذُنُوبِهِمْ	إِنَّ	اللَّهَ	قَوِيٌّ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ	ذَلِكَ	بِأَنَّ
اللہ نے	ساتھ اٹکے گناہوں کے	بیشک	اللہ	زور آور ہے	سخت	عذاب کرنے والا	یہ	بہت

گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ یہ اس لیے

اللَّهُ لَمْ يَكْ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرَ وَأَمَّا

اللَّهُ	لَمْ	يَكْ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	أَنْعَمَهَا	عَلَىٰ	قَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرَ	وَأَمَّا
اللہ	نہیں	تھا	بدلنے والا	نعمت کو کہ	انعام کی تھی وہ	اوپر	کسی قوم کے	یہاں تک کہ	بدل ڈالیں وہ	اس چیز کو کہ جو

کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے

بِأَنفُسِهِمْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٣﴾ كَذَّابِ اِل فِرْعَوْنَ ۚ

بِأَنفُسِهِمْ	وَأَنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ	كَذَّابِ اِل	فِرْعَوْنَ
پہچانکے دلوں کے ہے	اور	یہ کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے	جیسے عادت

نہیں بدلا کرتا اور اس لیے کہ اللہ سنتا جانتا ہے ﴿۵۳﴾ جیسا حال فرعونوں

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

وَالَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	فَأَهْلَكْنَاهُمْ
اور ان لوگوں کی کہ	سے	پہلے ان	جھٹلایا انہوں نے	نشانیاں کو	اپنے پروردگار کی	پس ہلاک کیا ہم نے انکو

اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا)، انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان

بِذُنُوبِهِمْ وَأَعْرَفْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلُّ كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ شَرَّ

بِذُنُوبِهِمْ	وَأَعْرَفْنَا	آلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	كُلُّ	كَانُوا	ظَالِمِينَ	إِنَّ	شَرَّ
ساتھ لگنے لگنا ہوں کے	اور	ڈوبو دیا ہم نے	قوم	فرعون کی کو	اور	سب	تھے وہ	ظالم	بیشک

کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈوبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ﴿۵۴﴾ جانداروں میں

الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۵﴾

الدَّوَابِّ	عِنْدَ	اللَّهِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُونَ
چلنے والوں کے	نزدیک	اللہ کے	وہ لوگ ہیں جو	کافر ہوئے	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے

سے سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾

الَّذِينَ عَاهَدَتْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ

الَّذِينَ	عَاهَدَتْ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُونَ	عَهْدَهُمْ	فِي	كُلِّ	مَرَّةٍ
وہ لوگ کہ	عہد باندھا تو نے	ان سے	پھر	توڑ ڈالتے ہیں	عہد اپنا	بچ	ہر	بار کہ

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں

وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿۵۶﴾ فَمَا تَتَّقُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ

وَهُمْ	لَا	يَتَّقُونَ	فَمَا	تَتَّقُهُمْ	فِي	الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَنْ
اور	وہ	نہیں	بچتے	پس اگر	پائے تو ان کو	بچ	لڑائی کے	پس بھگائے بسبب انکے مارنے کے	ان لوگوں کو کہ

اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ ان کو

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدَّكَّرُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَدَّكَّرُونَ	وَ	إِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
پیچھے ان کے ہیں	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور	اگر	ڈرے تو	سے	کسی قوم کی	خیانت

دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو ﴿۵۷﴾ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغا بازی کا خوف ہو تو (ان کا

فَانْذِرْهُمْ عَلَى سَوَاءٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ﴿٥٨﴾

فَانْذِرْ	إِلَيْهِمْ	عَلَى	سَوَاءٍ	إِنَّ	اللَّهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَائِنِينَ
پس چھینک دے انکا عہد	طرف ان کی	اوپر	برابر کے	بیشک	اللہ	نہیں	دوست رکھتا	خیانت کرنے والوں کو

عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو)۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿۵۸﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۖ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ﴿٥٩﴾

وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	سَبَقُوا	إِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُونَ
اور نہ	گمان کریں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں	کہ آگے نکل گئے	بیشک وہ	نہیں	عاجز کرنے والے

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۹﴾

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ

وَأَعِدُّوا	لَهُمْ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	مِنْ	قُوَّةٍ	وَمِنْ	رِبَاطِ	الْخَيْلِ
اور تیار کرو	واسطے انکے	جو	کر سکو تم	سے	قوت	اور	باندھے	گھوڑوں کے

اور جہاں تک ہو سکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے اُن کے (مقابلے کے)

تُرْهَبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۚ

تُرْهَبُونَ	بِهِ	عَدُوَّ	اللَّهِ	وَعَدُوَّكُمْ	وَ	آخَرِينَ	مِنْ	دُونِهِمْ
ڈراؤ گے تم	ساتھ اس کے	دشمنوں	اللہ کے کو	اور دشمنوں اپنے کو	اور	اوروں کو	سے	پرے ان کہ

لیے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم

لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ

لَا	تَعْلَمُونَهُمُ	اللَّهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ	شَيْءٍ	فِي	سَبِيلِ
نہیں	جانتے تم ان کو	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور	جو کچھ	خرچ کرو	کسی	چیز سے	بیچ

نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے بہت نیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ راہ اللہ میں خرچ کرو گے اُس کا ثواب تم کو پورا

اللَّهُ يُوفِّي إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَظْلُمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ

اللَّهُ	يُوفِّي	إِلَيْكُمْ	وَأَنْتُمْ	لَا	تَظْلُمُونَ	وَ	إِنْ	جَنَحُوا	لِلْسَّلَامِ
اللہ کے	پورا پہنچایا جائیگا	طرف تمہاری	اور	تم	نہ	ظلم کیے جاؤ گے	اور	اگر	جھکیں

پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿۶۰﴾ اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو

فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦١﴾

فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهُ	إِنَّهُ	هُوَ	السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
پس جھک تو	واسطے اس کے	اور	توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا ہے

تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿۶۱﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۖ هُوَ الَّذِي

وَ	إِنْ	يُرِيدُوا	أَنْ	يَخْدَعُوكَ	فَإِنَّ	حَسْبَكَ	اللَّهُ	هُوَ	الَّذِي
اور	اگر	ارادہ کریں	یہ کہ	فریب دیں تجھ کو	پس بیشک	کفایت کر نیوالا تیرا	اللہ ہے	وہی ہے	جس نے

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے

أَيَّدَكَ بِنُصْرِهِ ۖ وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ ۖ وَالْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۖ

أَيَّدَكَ	بِنُصْرِهِ	وَ	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْأَلْفَ	بَيْنَ	قُلُوبِهِمْ
قوت دی تجھ کو	ساتھ اپنی مدد کے	اور	ساتھ مسلمانوں کے	اور الفت ڈالی	درمیان	ان کے دلوں کے

اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی ﴿۶۲﴾ اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔

لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ وَلَكِنَّ

لَوْ	أَنْفَقْتَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	مَا	أَلْفَتْ	بَيْنَ	قُلُوبِهِمْ	وَلَكِنَّ
اگر	خرچ کرتا	جو کچھ کہ	بچ	زمین کے ہے	سب	نہ	لفت ڈالتا	درمیان	ان کے دلوں کے	اور لیکن

اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے مگر اللہ ہی نے ان میں

اللَّهُ أَلْفَ بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٣﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ

اللَّهُ	أَلْفَ	بَيْنَهُمْ	إِنَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ
اللہ نے	لفت ڈالی	درمیان ان کے	بیشک وہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	اے	نبی	کفایت ہے تجھ کو

لفت ڈال دی۔ بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾ اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو

اللَّهُ وَ مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضْ

اللَّهُ	وَ	مَنْ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِينَ	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضْ
اللہ	اور	جس نے	پیروی کی تیری	سے	مسلمانوں میں	اے	نبی	رغبت دے

جو تمہارے پیرو ہیں کافی ہے ﴿۶۴﴾ اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی

الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَبِرُوا

الْمُؤْمِنِينَ	عَلَى	الْقِتَالِ	إِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	عَشْرُونَ	صَبِرُوا
مسلمانوں کو	اوپر	لڑائی کے	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے

ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے

يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ

يَغْلِبُوا	مِائَتَيْنِ	وَ	إِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	مِائَةٌ	يَغْلِبُوا	أَلْفًا	مِّنَ	الَّذِينَ
غالب آویں	دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	سو	غالب آویں	ہزار پر	سے	ان لوگوں جو

تو دونوں کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر مئو (ایسے) ہوں گے تو ہزاروں پر غالب رہیں گے۔ اس لیے

كَفَرُوا بِآثِهِمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَفَّفَ عَنْكُمْ وَعَلَّمَ

كَفَرُوا	بِآثِهِمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُونَ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	اللَّهَ	عَزَّ	وَجَلَّ	خَفَّفَ	عَنْكُمْ	وَعَلَّمَ
کافر ہیں	بسبب اس کے کہ وہ	قوم ہیں کہ	نہیں	سمجھتے	اب	تخفیف کی	اللہ نے	تم سے	اور	جانا			

کہ کافرا ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے (۶۵) اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم

أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۖ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا

أَنَّ	فِيكُمْ	ضَعْفًا	فَإِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	مِائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَغْلِبُوا
یہ کہ	بچ تمہارے	نا توانی ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	سو	صبر کرنے والے	غالب آویں

کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دوسو پر

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ

مِائَتَيْنِ	وَ	إِنْ	يَكُنْ	مِنْكُمْ	أَلْفٌ	يَغْلِبُوا	أَلْفَيْنِ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَاللَّهُ
دوسو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	ہزار	غالب آویں	دو ہزار پر	ساتھ حکم	اللہ کے	اللہ

غالب رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ ثابت قدم

مَعَ الصَّابِرِينَ ۖ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ

مَعَ	الصَّابِرِينَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	أَنْ	يَكُونَ	لَهُ	أَسْرَىٰ	حَتَّىٰ
ساتھ ہے	صبر کرنے والوں کے	نہ	تھلائی	واسطے نبی کے	یہ کہ	ہوں	واسطے اس کے	قیدی	یہاں تک کہ

رہنے والوں کا مددگار ہے (۶۶) پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب تک (کافروں کو

يُثَخِّنَ فِي الْأَرْضِ ط تَرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ

يُثَخِّنَ	فِي	الْأَرْضِ	تَرِيدُونَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَاللَّهُ	يُرِيدُ
خویریزی کرے	بیچ	زمین کے	ارادہ کرتے ہوئے	اسباب	دنیا کا	اور	اللہ ارادہ کرتا ہے

قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

الْآخِرَةِ ط وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ

الْآخِرَةِ	وَاللَّهُ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	لَوْلَا	كِتَابٌ	مِّنَ	اللَّهُ	سَبَقَ
آخرت کا	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اگر	نہ	ہوتا لکھا	طرف سے
							اللہ کی	پہلے گزرا

(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾ اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ)

لَسَّكُمْ فِيهَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا

لَسَّكُمْ	فِيهَا	أَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ	فَكُلُوا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلَالًا
البتہ لگتا تم کو	بیچ اس چیز کے کہ	لیا تھا تم نے	عذاب	بڑا	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	غنیمت ملا ہے تم کو	حلال

تم نے لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ہے ﴿۶۸﴾ تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لیے)

طِبَّاءٌ وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۶۹﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

طِبَّاءٌ	وَ	اتَّقُوا	اللَّهُ	ط	إِنَّ	اللَّهُ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	﴿۶۹﴾	يَا أَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ
پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	نبی	کہہ		

حلال طبیب (ہے) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۶۹﴾ اے پیغمبر جو قیدی

لِمَن فِي أَيْدِيكُمْ مِّنَ الْأَسْرَى ۖ إِنَّ يَّعْلَمَ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا

لِمَن	فِي	أَيْدِيكُمْ	مِّنَ	الْأَسْرَى	ۖ	إِنَّ	يَّعْلَمَ	اللَّهُ	فِي	قُلُوبِكُمْ	خَيْرًا
واسطے ان لوگوں کے کہ	بیچ	ہاتھ تمہارے کے ہیں	قیدیوں سے	اگر	جانے گا	اللہ	بیچ	تمہارے دلوں کے	بھلائی		

تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال)

يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط وَاللَّهُ غَفُورٌ

يُؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّا	أُخِذَ	مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ط	وَاللَّهُ	غَفُورٌ
دے گا تم کو	بھلائی	اس چیز سے کہ	لیا گیا ہے	تم سے	اور	بخشنے کا تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا

تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ

رَحِيمٌ	وَ	إِنْ	يُرِيدُوا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا	اللَّهُ	مِنْ	قَبْلُ
مہربان ہے	اور	اگر	ارادہ کریں	خیانت تیری کا	پس تحقیق	خیانت کی تھی	اللہ	سے	پہلے اس سے

مہربان ہے ﴿۴۰﴾ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے

فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ط وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿۴۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

فَأَمْكَنَ	مِنْهُمْ	وَ	اللَّهُ	عَلَيْهِمْ	حَكِيمٌ	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
پس قادر کیا	ان پر	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ﴿۴۱﴾ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجْهَهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَهَاجَرُوا	وَ	جْهَهُمْ	بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسُهُمْ	فِي	سَبِيلِ	اللَّهُ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	بیچ	راہ	اللہ کے

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے۔ وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے

وَالَّذِينَ آوَوْا وَانْتَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ	آوَوْا	وَ	انْتَصَرُوا	أُولَٰئِكَ	بَعْضُهُمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٍ	وَ	الَّذِينَ
اور جن لوگوں نے کہ	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	بعض ان کے	دوست	بعض کے ہیں	اور	جو لوگ

والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان

آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ

آمَنُوا	وَلَمْ	يُهَاجِرُوا	مَا لَكُمْ	مِنْ	وَلَايَتِهِمْ	مِنْ شَيْءٍ
ایمان لائے	اور نہ	وطن چھوڑا	نہیں واسطے تمہارے	سے	کار سازی ان کی	کچھ

تو لے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار

حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ج وَإِنْ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

حَتَّىٰ	يُهَاجِرُوا	وَإِنْ	اسْتَنْصَرُوكُمْ	فِي	الدِّينِ	فَعَلَيْكُمْ	النَّصْرُ
یہاں تک کہ	وطن چھوڑیں	اور اگر	مدد چاہیں تم سے	بیچ	دین کے	پس اوپر تمہارے ہے	مدد کرنا

نہیں۔ اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے

إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٦﴾

إِلَّا	عَلَىٰ	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	و	بَيْنَهُم	مِّيثَاقٌ	و	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	بَصِيرٌ
مگر	اوپر	ان لوگوں کے کہ	درمیان تمہارے	اور	درمیان ان کے	عہد ہے	اور	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے

مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے)۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۶﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِعَصْمِهِمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۖ أَلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةً

و	الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِعَصْمِهِمْ	أَوْلِيَاءُ	بَعْضٌ	أَلَّا	تَفْعَلُوا	تَكُنْ	فِتْنَةً
اور	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	کرو گے تم یہ	ہوگا	فتنہ

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ کرو گے تو ملک میں

فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا

فِي	الْأَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيرٌ	و	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	هَاجَرُوا	وَ	جْهَهُدُوا
پہچ	زمین کے	اور	فساد	بڑا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور	وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا ﴿۲۷﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانصَرَوْا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ

فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ	وَالَّذِينَ	آوَوْا	وَ	انصَرَوْا	أُولَٰئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ
پہچ	راہ	اللہ کے	اور جن لوگوں نے	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	ایمان والے

میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان

حَقًّا ۖ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ

حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	و	الَّذِينَ	آمَنُوا	مِنْ بَعْدِ
سچے	واسطے ان کے	مغفرت ہے	اور	رزق ہے	عزت والا	اور	جو لوگ کہ	ایمان لائے	پیچھے اس کے

ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے ﴿۲۸﴾ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجْهَهُدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَرْحَامُ

وَهَاجَرُوا	وَ	جْهَهُدُوا	مَعَكُمْ	فَأُولَٰئِكَ	مِنْكُمْ	وَأُولَٰئِكَ	الْأَرْحَامُ
اور وطن چھوڑا	اور	جہاد کیا	ساتھ تمہارے	پس یہ لوگ	تم میں سے ہیں	اور قرابت والے	

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کے

بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

بَعْضُهُمْ	أَوْلَىٰ	بِبَعْضٍ	فِي	كِتَابِ	اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهِ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
بعض ان کے	نزدیک ترین	ساتھ بعض کے	بچ	کتاب	اللہ کے	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے

حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝

رکوعاتها ۱۶

۹ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳

آياتها ۱۲۹

بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُم مِّن

بَرَاءَةٌ	مِّنَ	اللَّهِ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	الَّذِينَ	عَاهَدْتُم	مِّن
بیزاری ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	ان لوگوں کی کہ	عہد باندھا تم نے	سے

(اے اہل اسلام اب) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری

الْمُشْرِكِينَ ۝ فَسَيُحَوُّوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا

الْمُشْرِكِينَ	فَسَيُحَوُّوا	فِي	الْأَرْضِ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَاعْلَمُوا
مشرکوں	پس پھرو	بچ	زمین کے	چار	مہینے	اور جانو

(اور جنگ کی تیاری) ہے ۝ تو (مشرکوں) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ

أَنْتُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝

أَنْتُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللَّهُ	وَ	أَنَّ	اللَّهُ	مُخْزِي	الْكَافِرِينَ
یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	بیشک	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو

تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ۝

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ

وَأَذَانٌ	مِّنَ	اللَّهُ	وَ	رَسُولِهِ	إِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْأَكْبَرِ	أَنَّ	اللَّهُ
اور پکارتا ہے	طرف سے	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	طرف	لوگوں کی	دن	حج	بڑے کے	بیشک	اللہ

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں